جھوٹا کون ناصبی علماء یا مجاہد؟

تحریر: مولانا سید ابو ھشام نجفی
صاحب

ناشر : شیعہ فیتھ

www.shiafaith.org

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على خير خلقه وأفضل بريته محمد وعترته الطاهرين، واللعن الدائم على أعدائهم أجمعين إلى يوم الدين-

جھوٹا کون مجاہد یا ناصبی علماء؟

تحریر:مولانا سید ابو ہشام نجفی صاحب

ترتیب:علی ناصر

شعبان المعظم سنہ ۱۴۴۵ ھ-

نشر اول

سنہ ۲۰۲۴ ع

مزید مقالات ویبسائٹ پر موجود ہیں:

www.shiafaith.org

ناشر : شیعہ فیتھ (shiafaith.org)

فہرست

ناصبیوں کا یہ باطل دعوی ہے کہ بخاری کے راوی سب کے سب وثاقت کے اعلی ترین درجہ پر فائز ہیں مگر حقیقت کچھ اور ہی ہے ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں:

صحیح بخاری میں مجاہد کی حدیث:

بخاری اپنی نام نہاد صحیح میں لکھتا ہے:

حدیث نمبر 1775 :

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ،" وَإِذَا نَاسٌ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الضُّحَى، قَالَ: فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ، فَقَالَ: بِدْعَةٌ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَرْبَعًا، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَكَرِهْنَا أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ.

حدیث نمبر 1776 :

قَالَ: وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ عُرْوَةُ: يَا أُمَّاهُ، يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ , قَالَتْ: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا اعْتَمَرَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهُ، وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ."

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا، ان سے جریر نے بیان کیا، ان سے منصور نے، ان سے مجاہد نے بیان کیا کہ میں اور عروہ بن زبیر مسجد نبوی میں داخل ہوئے، وہاں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کچھ لوگ مسجد نبوی میں اشراق کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عبداللہ بن عمر سے ان لوگوں کی اس نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ بدعت ہے، پھر ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے تھے؟ انہوں نے کہا کہ چار، ایک ان میں سے رجب میں کیا تھا، لیکن ہم نے پسند نہیں کیا کہ ان کی اس بات کی تردید کریں۔ [صحيح البخاري/كِتَاب الْعُمْرَةِ/حدیث: 1775]

مجاہد نے بیان کیا کہ ہم نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ سے ان کے مسواک کرنے کی آواز سنی تو عروہ نے پوچھا اے میری ماں! اے ام المؤمنین! ابوعبدالرحمٰن کی بات آپ سن رہی ہیں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کئے تھے جن میں سے ایک رجب میں کیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ اللہ ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو کوئی عمرہ ایسا نہیں کیا جس میں وہ خود موجود نہ رہے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں تو کبھی عمرہ ہی نہیں کیا۔ [صحيح البخاري/كِتَاب الْعُمْرَةِ/حدیث: 1776]

[صحيح البخاري ،كِتَاب الْعُمْرَةِ،3 بَابُ كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، **حديث نمبر 1775**]

https://islamicurdubooks.com/ur/hadith/ad.php?bsc_id=1129&bookid=1

صحیح مسلم میں مجاہد کی حدیث:

مسلم نے بھی اپنی فرضی صحیح میں اسے روایت کیا ہے:

حدیث نمبر3037 :

وحَدَّثَنَا إِسْحَاق بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِد ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّحَى فِي الْمَسْجِدِ، فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ، فَقَالَ: بِدْعَةٌ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَقَالَ: أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ، وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ عُرْوَةُ: أَلَا تَسْمَعِينَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَقَالَتْ: وَمَا يَقُولُ؟، قَالَ: يَقُولُ: اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ، وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ."

مجاہد سے روایت ہے کہا: میں اور عروہ بن زبیر مسجد میں داخل ہوئے دیکھا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے

حجرے)کی دیوار (سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھنے میں مصروف تھے۔ہم نے ان سے لوگوں کی)اس (نماز کے بارے میں سوال کیا، انھوں نے فرمایا کہ بدعت ہے۔عروہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ابو عبد الرحمٰن!رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) کل (کتنے عمرے کیے؟انھوں نے جواب دیا: چار عمرے اور ان میں سے ایک رجب کے مہینے میں کیا۔)ان کی یہ بات سن کر (ہم نے انھیں جھٹلانا اور ان کا رد کرنا مناسب نہ سمجھا،)اسی دوران میں (ہم نے حجرے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی۔عروہ نے کہا: المؤمنین!ابو عبد الرحمٰن کو کہہ رہے ہیں آپ نہیں سن رہیں؟ انھوں نے کہا وہ کیا کہتے ہیں؟)عروہنے (کہا: وہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے انھوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمٰن پر رحم فرمائے!رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے یہ)ابن عمر رضی اللہ عنہ (ان کے ساتھ تھے)یہ بھول گئے ہیں (آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

[صحیح مسلم،كِتَاب الْحَجِّ،35 باب بَيَانِ عَدَدِ عُمَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَمَانِهِنَّ ،**حدیث نمبر 3037**]

https://islamicurdubooks.com/ur/hadith/hadith-.php?zoom_sort=0&tarqeem=1&bookid=2&hadith_number=3037

دیکھنے سے تو روایت بہت ساف ستھری محسوس ہوتی ہے مگر کیا کیا جائے گھر کے بھیدیوں نے لنکا ڈھا دی ، مجاہد نے جو داستان نقل کی ائمہ نواصب نے اسے خارج کر کے بخاری کی مٹی پلید کر دی ،ایک طرف تو ناصبیوں کا یہ دعوٰی کہ بخاری کے تمام راوی وثاقت کے اعلی ترین درجہ پر فائز ہیں دوسری طرف ان کے ائمہ ہیں جو ان کے اس عقیدہ کی دھجیاں اڑا رہے

ہیں، روایت کا مرکزی راوی مجاہد ہے جو اس داستان میں عائشہ سے نقل قول اس طرح کر رہا ہے جیسے خود سن رہا ہو مگر بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مجاہد نے عائشہ سے کچھ نہیں سنا اس امر پر جمہور ائمہ نواصب متفق ہیں۔

علماء نواصب کے اقوال "مجاہد بنا سنے سماع کی تصریح کرتا ہے":

مجاہد نہ فقط عائشہ سے بغیر سنے سماعت کی تصریح کے ساتھ روایت نقل کرتا ہے بلکہ اور بھی صحابہ سے بغیر سنے روایت کرتا ہے عماء نواصب نے اس بات کی تصریح کی ہے،ہم کچھ علماء نواسب کا تزکرہ یہاں کرتے ہیں:

(١)أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت ٣٢٧هـ)

ابن ابی حاتم لکھتا ہے:

373- مجاهد بن جبر

747- حدثنا العباس بن محمد الدوري قال سمعت يحيى بن معين يقول قال يحيى بن سعيد القطان لم يسمع مجاهد عن عائشة رضي الله عنها

748- أخبرنا عبدالله بن أحمد بن حنبل فيما كتب إلي قال سمعت أبي يقول كان شعبة ينكر أن يكون مجاهد سمع من عائشة وقال يحيى بن سعيد في حديث موسى الجهني عن مجاهد أخرجت إلينا عائشة أو حدثتني عائشة قال يحيى بن سعيد فحدثت به شعبة فأنكره يعني فأنكره أن يكون مجاهد سمع من عائشة

749- حدثنا صالح بن أحمد بن حنبل حدثنا علي بن المديني قال سمعت يحيى بن سعيد القطان يقول سمعت شعبة ينكر أن يكون مجاهد سمع من عائشة

750- قرىء على العباس بن محمد الدوري قال سمعت يحيي بن معين وسئل عن حديث مجاهد عن عائشة فقال كان يحيي بن سعيد ينكره

[الكتاب: المراسيل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت ٣٢٧هـ)

المحقق: شكر الله نعمة الله قوجاني

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٣٩٧، **ح 750-747 ص 203]**

https://shamela.ws/book/6046/202#p1

751- أخبرنا عبدالله بن أحمد بن حنبل فيما كتب إلي قال سمعت أبي يقول مجاهد لم يسمع من يعلى بن أمية

752- سمعت أبي يقول سمعت يحيى بن معين يقول لم يسمع مجاهد من عائشة

753- قرىء على العباس بن محمد الدوري قال قيل ليحيى بن معين يروي عن مجاهد أنه قال خرج علينا علي رضي الله عنه فقال ليس هذا بشيء

754- حدثنا محمد بن إبراهيم بن شعيب حدثنا عمرو بن علي قال سمعت أبا داود يقول كنا عند شعبة فجاء الحسن بن دينار فقال شعبة يا أبا سعيد ههنا فجلس فقال حدثنا حميد بن هلال عن مجاهد قال سمعت عمر بن الخطاب يقول فجعل شعبة يقول مجاهد سمع عمر فقام الحسن فذهب

[الكتاب: المراسيل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت ٣٢٧هـ)

المحقق: شكر الله نعمة الله قوجاني

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٣٩٧، ح 754-751 ص 204]

https://shamela.ws/book/6046/203#p1

755- سمعت أبا زرعة يقول مجاهد عن ابن مسعود مرسل

756- سمعت أبي يقول مجاهد عن سراقة مرسل

757- سمعت أبي يقول مجاهد لم يدرك سعدا إنما يروي عن مصعب بن سعد عن سعد

758- سمعت أبي يقول مجاهد عن عائشة مرسل وعن أبي ذر مرسل

759- سمعت أبي يقول مجاهد عن معاوية مرسل

760- قال أبي بين مجاهد وبين معاوية رجل ليس بمتصل

[الكتاب: المراسيل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن

المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت ٣٢٧هـ)

المحقق: شكر الله نعمة الله قوجاني

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٣٩٧، **ح 755-760 ص 205]**

https://shamela.ws/book/6046/204#p1

761- قال أبو زرعة مجاهد عن معاوية مرسل

762- قال أبو زرعة مجاهد عن سعد مرسل

763- قال أبو زرعة مجاهد عن علي مرسل

764- قال أبي رحمه الله مجاهد أدرك عليا لا يذكر رؤية ولا سماع

765- سمعت أبي يقول مجاهد لم يدرك كعب بن عجرة

[الكتاب: المراسيل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن

المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت ٣٢٧هـ)

المحقق: شكر الله نعمة الله قوجاني

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٣٩٧، **ح 765-761 ص 206]**

https://shamela.ws/book/6046/205

عباس دوری نے کہا میں نے یحیي بن معین سے سنا اس نے کہا کہ یحیي بن سعید قطان نے کہا مجاہد نے عائشہ سے نہیں سنا۔

عبداللہ بن احمد بن حنبل کا بیان ہے میں نے اپنے باپ سے سنا کہ شعبہ انکار کرتا تھا عائشہ سے مجاہد کی سماعت کا۔

اور یحیي بن سعید نے موسی جہنی حدیث کا ذکر کیا جسمیں موسی جہنی نے مجاہد سے کہ ہمارائ طرف عائشہ آئي یا ہم سے عائشہ نے حدیث بیان کی

، یحیی بن سعید نے کہا میں نے یہ حدیث شعبہ سے بیان کی تو اس نے انکار کیا یعنی انکار کیا اس بات کا کہ مجاہد نے عائشہ سے حدیث سنی۔

صالح بن احمد بن حنبل نے علی بن مدینی سے اس نے یحیی بن سعید قطان سے اس نے شعبہ سے سنا کہ وہ اس امر کا منکر تھا کہ مجاہد نے عائشہ سے سنا ہو۔

عباس دوری نے ابن معین سے سنا کہ یحیی بن سعید(قطان) عائشہ سے مجاہد کی سماعت کا منکر تھا۔

عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے باپ سے سنا کہ مجاہد نے یعلی بن امیہ سے نہیں سنا۔

ابن ابی حاتم نے اپنے باپ سے سنا اس نے ابن معین سے سنا کہ مجاہد نے عائشہ سے نہیں سنا۔

عباس دوری نے کہا یحیی بن معین سے کہا گیا کہ مجاہد روایت کرتا ہے کہ ہم پر علی علیہ السلام وارد ہوئے تو (ابن معین) نے کہا یہ کچھ بھی نہیں ہے۔

ابو داؤد نے کہا ہم شعبہ کے پاس تھے پس حسن بن دینار آیا شعبہ نے کہا ائے ابا سعید (حسن بن دینار کی کنیت) یہاں آ جب وہ بیٹھ گیا تو کہا ہم سے حمید بن ہلال نے حدیث کی اس نے مجاہد سے کہ مجاہد نے کہا میں نے عمر بن خطاب سے سنا شعبہ نے کہا کہ مجاہد نے عمر سے سنا پس حسن اٹھ کر چلا گیا۔

ابو زرعہ نے کہا مجاہد کی ابن مسعود سے مرسل ہیں،
ابو حاتم نے کہا مجاہد کی سراقہ سے مرسل ہیں،
ابو حاتم نے کہا مجاہد نے سعد کو نہیں پایا بلکہ مصعب بن سعد سے روایت کی ہے۔

ابو حاتم نے کہا مجاہد کی عائشہ اور (حضرت) ابو ذر (علیہ الرحمہ) سے مرسل ہیں۔

ابو حاتم نے کہا مجاہد کی معاویہ سے مرسل ہیں درمیان میں واسطہ ہے متصل نہیں ہیں۔

ابو زرعہ نے کہا مجاہد کی معاویہ و سعد و (امیرالمومنین) علی (علیہ السلام) سے مرسل ہیں۔

ابو حاتم نے کہا مجاہد نے علی (علیہ السلام) درک کیا مگر ان کو نہیں دیکھا اور نہ کچھ سنا۔

ابو حاتم نے کہا مجاہد نے کعب بن عجزہ کو نہیں پایا،

]الكتاب: المراسيل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (ت

٣٢٧هـ)

المحقق: شكر الله نعمة الله قوجاني

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٣٩٧،ص **203-206]**

(٢)الإمام أحمد بن حنبل (١٦٤ - ٢٤١ هـ)

عبداللہ بن احمد بن حنبل اپنے باپ سے نقل کرتا ہے:

١٦٧٣ - قَالَ أبي كَانَ شُعْبَة يُنكر أَن يكون مُجَاهد سمع من عَائِشَة وَقَالَ يحيى بن سعيد فِي حَدِيث مُوسَى الْجُهَنِيّ عَنْ مُجَاهِد أخرجت إِلَيْنَا عَائِشَة أَو حَدَّثتنِي عَائِشَة قَالَ يحيى بن سعيد فَحدثت بِهِ شُعْبَة فَأنْكر أَن يكون مُجَاهِد سمع من عَائِشَة

(ترجمہ ابن ابی داؤد کے حوالہ میں گزر گیا)۔

[الكتاب: العلل ومعرفة الرجال

المؤلف: أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال

بن أسد الشيباني (ت ٢٤١هـ)

المحقق: وصي الله بن محمد عباس ،الناشر: دار الخاني ,

الرياض

الطبعة: الثانية، ١٤٢٢ هـ - ٢٠٠١ م،ح **1673** ج **2** ص **94]**

https://shamela.ws/book/2331/646

(٣)علاء الدين مُغْلطاي بن قليج بن عبد الله البكجري

الحنفي (٦٨٩ - ٧٦٢ هـ)

مغلطای لکھتا ہے:

قال البرديجي في كتابه »المتصل والمرسل :«روى مجاهد عن أبي هريرة، وفيه اختلاف؛ فقال بعضهم :قد سمع منه، وقال بعضهم :لم يسمع منه، يدخل بينه وبين أبي هريرة عبد الرحمن بن أبي ذباب.__________ومجاهد عن عبد الله بن عمرو سمع منه فيما

قالوا، وقيل :لم يسمع منه؛ لأنه أدخل بينهما جنادة بن أبي أمية، ومجاهد يروي عن أبي سعيد وليس بصحيح، ويروي عن جابر بن عبد الله وليست لأحاديثهما ضوء، إنما هي من أحاديث محمد بن إسحاق عن أبان بن صالح، عن مجاهد .قال :ولم يسمع من رافع بن خديج، وحديثه عن أبي رافع فيه اضطراب.__________

وفي »تاريخ «أبي حاتم الرازي رواية الكناني: قلت: مجاهد سمع من أبي هريرة؟ فقال :يروي عن أبي هريرة، وربما أدخل بينه وبين أبي هريرة رجل._______وقال الترمذي في »العلل« :قلت لمحمد: مجاهد سمع من أم هانئ؟ فقال :روى عن أم هاني، ولا أعرف له سماعا منها.__________وفي قول المزي :قال أبو حاتم وابن معين: لم يسمع من عائشة،_________أن هذا قد قاله جماعة

بردجی نے کتاب المتصل و المرسل میں میں کہا ہے مجاہد ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے اس امر میں اختلاف ہے بعض نے کہا کہ سنا ہے بعض نے کہا نہیں سنا ہے ابوہریرہ اور اس کے درمیان میں عبدالرحمن بن ذباب داخل ہے، اور مجاہد کی عبداللہ بن عمرو سے سماعت میں بھی اختلاف ہے ایک جماعت نے کہا ہے مجاہد نے عبداللہ بن عمرو سے نہیں سنا بلکہ

درمیان میں جنادہ بن امیہ ہے اور مجاہد ابو سعید سے روایت کرتا ہے جوکہ صحیح نہیں ہے، اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایت کی مگر ان میں چمک نہیں ہے (صحیح نہیں ہیں) کیونکہ وہ محمد بن اسحاق ،اس نے آبان بن صالح، اس نے مجاہد سے روایات کی ہیں، اور رافع بن خدیج سے بھی نہیں سنا اور ابو رافع سے جو روایت کرتا ہے ان میں اضطراب ہے۔

کنانی نے ابو حاتم سے سوال کیا، کیا مجاہد نے ابوہریرہ سے سنا ہے اس نے جواب دیا وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے اور کبھی دونوں کے درمیان آدمی ہوتا ہے۔

ترمذی نے کہا میں نے بخاری سے پوچھا مجاہد نے ام ہانی سے سنا ہے ؟اس نے کہا وہ ام ہانی سے روایت تو کرتا ہے مگر مجھے نہیں پتا سنا ہے یا نہیں

۔

اور جماعت نے کہا کہ عائشہ سے کچھ نہیں سنا

[الكتاب: إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال

المؤلف: علاء الدين مُغْلطاي بن قليج بن عبد الله البكجري الحنفي (٦٨٩ - ٧٦٢ هـ)

المحقق: أبو عبد الرحمن عادل بن محمد - أبو محمد أسامة بن إبراهيم

الناشر: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر

الطبعة: الأولى، ١٤٢٢ هـ - ٢٠٠١ م، **ح 4425 ج 11 ص 76-77**]

https://shamela.ws/book/36515/4083#p1

(٤) أبو محمد ، عبد الرحمن بن يوسف بن سعيد بن خراش ، المروزي ثم البغدادي (متوفی ۲۸۳هـ)

ابن خراش نے بھی مجاہد کی عائشہ سے سماعت کا انکار کیا ہے:

أحاديث مجاهد عن عائشة مرسل

[الكتاب: تاريخ مدينة دمشق، وذكر فضلها وتسمية من حلها من الأماثل أو اجتاز بنواحيها من وارديها وأهلها

المؤلف: أبو القاسم علي بن الحسن ابن هبة الله بن عبد الله الشافعي المعروف بابن عساكر (٤٩٩ هـ - ٥٧١ هـ)

دراسة وتحقيق: محب الدين أبو سعيد عمر بن غرامة العمروي

الناشر: دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع

عام النشر: ١٤١٥ هـ - ١٩٩٥ م،ح **7210** ج **57** ص **30**]

https://shamela.ws/book/71/26275

(٥)جمال الدين أبو الحجاج يوسف المزي (٦٥٤ - ٧٤٢ هـ)

مزی نے بھی تسلیم کیا کہ عائشہ سے نہیں سنا:

وقال أبو حاتم :روى عن عائشة مرسلا ، ولم يسمع منها

سمعت يحيى بن معين يقول : لم يسمع مجاهد عن عائشة

[تهذيب الكمال في أسماء الرجال،المزي - جمال الدين أبو الحجاج المزي،مؤسسة الرسالة ،سنة النشر: 1403هـ / 1983م ،رقم الطبعة: الطبعة الثانية، **ج 27 ص 229**]

https://www.islamweb.net/ar/library/content/1001/7006/%D9%85%D8%AC%D8%A7%D9%87%D8%AF-%D8%A8%D9%86-

%D8%AC%D8%A8%D8%B1-

%D8%A7%D9%84%D9%85%D9%83%D9%8A

(٧)صلاح الدين أبو سعيد خليل بن كيكلدي بن عبد الله الدمشقي العلائي (ت ٧٦١هـ)

علائی نے بھی تسلیم کیا:

قال يحيى بن سعيد لم يسمع مجاهد من عائشة رضي الله عنها و سمعت شعبة ينكر ان يكون سمع منها و تبعهما على ذالك يحي بن معين و ابو حاتم الرازي

يحيى بن سعيد نے کہا مجاہد نے عائشہ سے نہیں سنا، اور میں نے شعبہ سے سنا کہ وہ (مجاہد کی عائشہ سے سماعت کا) منکر تھا اور ان دونوں کی متابعت يحيى بن معین و ابو حاتم رازی نے کی۔

[الكتاب: جامع التحصيل في أحكام المراسيل
المؤلف: صلاح الدين أبو سعيد خليل بن كيكلدي بن عبد الله الدمشقي العلائي (ت ٧٦١هـ)
المحقق: حمدي عبد المجيد السلفي
الناشر: عالم الكتب – بيروت ،الطبعة: الثانية، ١٤٠٧ – ١٩٨٦، **رقم الحديث : 736** ص 273]

https://shamela.ws/book/25864/920

ایک طرف شعبہ، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن معین، احمد بن حنبل، ابو حاتم رازی، عباس دوری، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابن ابی حاتم، بردجی، ابن خراش، مزی، علائی، مغلطای وغیرہ جیسے جید ائمہ نواصب ہیں جو مجاہد کی عائشہ سے سماعت کے منکر ہیں ایک طرف مجاہد ہے جو عائشہ سے سماعت کی تصریح کے ساتھ روایت نقل کر رہا ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان ائمہ کو سماعت کی تصریح والی روایت کا علم نہیں تھا ؟ نواصب اس بات کو ہرگز قبول نہیں کر سکتے کیونکہ اس سے ان ائمہ پر یہ الزام آتا

ہے کہ وہ بغیر تحقیق کے کسی پر بھی جرح کر دیتے تھے ،بغیر علم کے ،فقط گمان کے سبب کسی کی بھی سماعت کے منکر جو جاتے تھے، اور پھر ایک دو نہیں بلکہ ایک جماعت اس فعل حرام کی مرتکب ہوئی تو پھر ان کے اقوال دیگر راویوں کے متعلق بھی مشکوک ثابت ہوں گے، لہذا مجبور ہو کر یہ ماننا ہوگا کہ ان ائمہ کو مجاہد کی اس روایت کا بخوبی علم تھا، اگر علم تھا تو پھر انہوں نے مجاہد کی بات کو قبول کیوں نہیں کیا؟ پھر بخاری کی صحت پر امت کے اجماع کی کیا حقیقت رہی، ناصبیوں سے آسان سا سوال، اس واقعہ کا نتیجہ کیا نکلا ،اخر جھوٹا کون ہے؟ مجاہد یا مجاہد کی عائشہ سے سماعت کا انکار کرنے والے ناصبی علماء ؟